غوث العالم

مخدوم سید اشرف جہاں گیر سمنانی

(712-832ھ/1313-1429ء)

حیات وخدمات - ایک نظر میں

جامع ومرتب

بشارت علی صدیقی اشرفی حیدرآبادی

اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن
حیدرآباد، دکن

بفیضِ روحانی شیخ الاسلام والمسلمین، رئیس المحققین، اشرف المرشدین
حضرت علامہ مولانا سید محمد مدنی اشرفی الجیلانی کچھوچھوی

}......نام کتاب : غوث العالم مخدوم سید اشرف جہاں گیر سمنانی
حیات و خدمات - ایک نظر میں۔
}......جامع و مرتب : بشارت علی صدیقی اشرفی حیدرآبادی۔
}......کمپوزنگ : عتیق الرحمن رضوی، مالیگاؤں۔
}......پروف ریڈنگ : حضرت علامہ مولانا مفتی عبد الخبیر اشرفی مصباحی۔
}......اشاعت جدید : ۱۴۳۸ھ/ ۲۰۱۶ء (عرس غوث العالم مخدوم سید اشرف جہاں گیر سمنانی)
}......ناشر : اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدرآباد، دکن۔
}......باہتمام : محمد بشارت علی صدیقی اشرفی، جدہ - حجاز مقدس۔
}......صفحات : 16 /- }......ہدیہ :

ملنے کے پتے

☆...... سُنّی پبلی کیشنز، دریا گنج، دہلی۔ 09867934085
☆...... اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدرآباد۔ 09502314649
☆...... مکتبہ انوار مصطفیٰ، مغلپورہ، حیدرآباد۔ 09966352740
☆...... مکتبہ نور الاسلام، شاہ علی بنڈہ، حیدرآباد۔ 09966387400
☆...... مکتبہ شیخ الاسلام، احمد آباد، گجرات۔ 09624221212
☆...... عرشی کتاب گھر، میر عالم منڈی، حیدرآباد۔ 09440068759
☆...... محدث اعظم مشن، محبوب نگر، تلنگانہ۔ 09848155170
☆...... مدنی فاؤنڈیشن، ہبلی، کرناٹک۔ 08147678515

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غوث العالم

مخدوم سید اشرف جہاں گیر سمنانی

حیات وخدمات - ایک نظر میں

اسم گرامی: سید اشرف-

والد گرامی: سلطان سید محمد ابراہیم نور بخشی ابن سلطان سید عماد الدین شاہ نور بخشی سمنانی-

والدہ ماجدہ: حضرت بی بی خدیجہ، اولاد شیخ احمد یسوی سے تھیں۔

سلسلہ نسب:

20/ واسطوں سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔

23/ واسطوں سے امام حسین رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔

25/ واسطوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچتا ہے۔

نسب مادری: بی بی نصیبہ ہمشیرہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ جو حضرت شیخ احمد یسوی (486-562ھ/ 1093-1166ء) کے خاندان سے تھیں۔

ولادت: 708ھ/ 1309ء- دوسرے قول کے مطابق 712ھ/ 1313ء ہے۔

حفظ قرآن وتکمیل قراءت عشرہ: 715ھ/ 1315ء؛ بعمر 7 سال-

تکمیل علوم وفنون: 722ھ/ 1322ء؛ بعمر 14 سال-

تخت نشینی: 723ھ/ 1333ء؛ مدت خلافت 10 سال، بعمر 25 سال-

بیعت وخلافت: 735ھ/ 1335ء

سمنان سے پنڈوا شریف، بنگال کا سفر 2/ سال میں مکمل ہوا۔ بدست حضرت شیخ علاء الحق والدین چشتی گنج نبات۔

پہلا قیام پنڈوہ شریف: 735ھ-741ھ/1335-1341ء؛6سال قیام رہا-

پنڈوہ شریف سے روانگی: 742ھ/1342ء

جون پور میں پہلی بار آمد: 742ھ/1342ء؛ درعہد سلطنت تغلقیہ-

پھر غوث العالم مخدوم اشرف جہاں گیر سمنانی نے بلاد شرقیہ وممالک اسلامیہ کی سیر فرمائی۔ جزیرۃ العرب، مصر، شام، عراق، اور ترکستان کے مختلف علاقوں اور شہروں کا سفر فرمایا اور وہاں کے مشہور علما، مشائخین اور اولیا اللہ سے ملاقاتیں کی اور فیوض و برکات حاصل کیے۔ اس کی تفصیل آگے ملاحظہ فرمائیں-

اسی سفر کے دوران 750ھ/1350ء میں غوث العالم کے مشہور مرید وخلیفہ اور ''لطائف اشرفی'' کے مرتب و جامع حضرت حاجی نظام یمنی داخل سلسلہ ہوئے اور آخری دم تک حضرت مخدوم اشرف کے سفر وحضر میں ساتھ رہے۔

ہندوستان کو واپسی: 758ھ/1357ء؛ ممالک شرقیہ کی پہلی سیاحت کا زمانہ 15/سال قیاس کیا گیا ہے-

بلاد شرقیہ کی واپسی کے بعد حضرت غوث العالم نے دوسری بار سفر پنڈوہ شریف اختیار فرمایا اور چار سال تک اپنے پیر ومرشد کے فیوض و برکات حاصل فرما کر حرمین شریفین کی زیارت کا دوبارہ قصد کیا۔ اسی سفر میں آپ اپنی خالہ زاد بہن سے ملاقات کے لیے جیلان تشریف لے گئے اور اپنے بھانجے نور العین حضرت سید عبد الرزاق جیلانی ابن حضرت سید عبد الغفور جیلانی کو اپنی فرزندگی میں قبول فرمایا۔ یہ 764ھ/1363-1364ء کا واقعہ ہے۔

حضرت جلال الدین بخاری سے ملاقات: پہلا دورہ ہند کے دوران مخدوم جہانیاں جہان گشت سید جلال الدین بخاری سے ملاقات فرمائی۔

ہندوستان کو دوبارہ واپسی: 768ھ/1367ء ممالک شرقیہ کی دوسری سیاحت غالباً 10/سال رہی ہوگی۔

منصب غوثیت پر فائز ہونا: 770ھ/ 1369ء بمقام گلبرگہ شریف، دکن۔
''محبوب ربانی'' کا خطاب: 782ھ/ 1381ء بمقام روح آباد کچھوچھہ شریف۔
دیگر القابات: اوحدالدین، غوث العالم، محبوب یزدانی۔

اسی سنہ میں حضرت غوث العالم نے تیسری بار اپنے پیرومرشد کی نیاز حاصل کرنے کی غرض سے پنڈوہ شریف کا سفر کیا۔ جب آپ قصبۂ منیر شریف پہنچے تو حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری کا وصال ہو چکا تھا۔ حضرت مخدوم اشرف نے مخدوم جہاں کی وصیت کے مطابق نماز جنازہ پڑھائی اور حضرت شیخ کے فیوض روحانی سے مالا مال ہوکر پنڈوہ شریف کی جانب تشریف لے گئے۔

تعمیر آستانہ اشرفیہ: 793ھ/ 1391ء- مادۂ تاریخ ''عرش اکبر'' ہے۔
پنڈوہ شریف میں آخری بار حاضری: 801ھ-803ھ/ 1399-1401ء بعد وفات- پیرومرشد حضرت **شیخ علاء الحق والدین چشتی گنج نبات** اور بوقت جانشینی پیرزادہ حضرت نور قطب عالم پنڈوی۔
جونپور میں دوسری بار آمد: 805-804ھ/ 1402-1403ء دوران عہد سلطان ابراہیم شرقی۔
وصال مخدوم اشرف: 28 محرم الحرام، 808ھ/ 1405ء- 1406ء بمقام روح آباد، کچھوچھہ مقدسہ۔

اہم نوٹ:

بعض محققین کے مطابق حضرت مخدوم اشرف جہاں گیر سمنانی کی ولادت 712ھ/ 1313ء میں ہوئی، آپ نے 120ر سال عمر پائی اور 832ھ/ 1429ء میں وصال فرمایا۔ اور یہی صحیح بھی ہے۔

جانشین مخدوم اشرف: حضرت مخدوم آفاق عبدالرزاق نورالعین جیلانی اشرفی کچھوچھوی۔
(750-869ھ/ 1350-1465ء **یا** 752-872ھ/ 1352-1468ء)

مخدوم اشرف کی علمی وروحانی اسناد

1۔محدث مکہ امام عبداللہ یافعی شافعی سے مکہ مکرمہ میں احادیث مبارکہ کی اسناد حاصل کیں۔
2۔امام ابن امام نجم الدین کبریٰ۔
3۔حضرت امام بابا مغرج۔
4۔حضرت معلاج احمد حقانی۔

خلافتیں

1۔**سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ سراجیہ:** شیخ علاء الحق والدین گنج نبات پنڈوی۔
2۔ **سلسلہ عالیہ قادریہ جیلانیہ:** حضرت سید عبدالغفور حسن جیلانی (والد گرامی، حضرت نورالعین)۔
3۔ **سلسلہ عالیہ قادریہ جیلانیہ بخاریہ:** مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری قادری۔
4۔**سلسلہ عالیہ قادریہ سہروردیہ جلالیہ:** مخدوم جہانیاں جہاں گشت۔
5۔**سلسلہ عالیہ حسنیہ حسینیہ:** مخدوم جہانیاں جہاں گشت۔
6۔**سلسلہ کبرویہ:** حضرت شیخ علاء الدولہ سمنانی اور مخدوم جہاں شیخ شرف الدین یحییٰ منیری۔
7۔**سلسلہ زاہدیہ:** حضرت خواجہ بدرالدین بدر عالم زاہدی۔
8۔**سلسلہ شطاریہ:** حضرت حاجی محمد بن عارف القادری۔
9۔**سلسلہ نقشبندیہ:** حضرت خواجہ سید بہاء الدین نقشبند۔
10۔**سلسلہ مداریہ:** حضرت خواجہ سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار، مکنپور۔
11۔**سلسلہ تابعیہ خضریہ:** حضرت خضر علیہ السلام۔
12۔**سلسلہ تابعیہ رضائیہ:** حضرت شیخ ابوالرضا حاجی بابا رتن ہندی۔

نیز حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت قدس سرہ نے اپنی تمام خلافتیں عطا فرمائی تھیں۔

۞۞۞

خلفائے مخدوم اشرف

1-حضرت ابوالحسن سید عبدالرزاق جیلانی اشرفی کچھوچھوی، مخدوم اشرف کے جانشین اول، فرزند آ گوشی، جدامجد سادات قادریہ اشرفیہ، کچھوچھہ وجائس-

2-حضرت شیخ شمس الدین بن نظام الدین صدیقی اودھی-

3-حضرت حاجی شیخ نظام یمنی (جامع ملفوظات اشرفیہ المعروف لطائف اشرفی)

4-حضرت جمشید بیگ قلندر ترک-

5-حضرت ملک العلماء قاضی شہاب الدین صدیقی دولت آبادی (849-848/ 1446-1445ء)

6-حضرت مولانا قاضی ابومحمد عرف معین منھن سدہوری-

7-حضرت سید رضا عرف شاہ راجا-

8-قاضی رکن الدین-

9-حضرت شیخ سلیمان محدث-

10-حضرت شیخ تاج الدین-

11-حضرت شیخ سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار، مکنپور-

12-حضرت شیخ نورالدین-

13-حضرت شیخ محمد دریتیم-

14-حضرت شیخ الاسلام احمد آبادی-

15-حضرت شیخ کبیرالعباسی-

16-حضرت شیخ مبارک گجراتی-

17-حضرت سید عثمان بن خضر-

18-حضرت شیخ حسین دونیروی-

19-حضرت شیخ صفی الدین مسند عالی سیف-

20-حضرت شیخ معروف الدیموی۔
21-حضرت شیخ رکن الدین شاہباز۔
22-حضرت شیخ محمود کشوری۔
23-حضرت شیخ قیام الدین شاہباز۔
24-حضرت شیخ عبداللہ بنارسی۔
25-حضرت شیخ اصیل الدین جرہ باز۔
26-حضرت ابوالوفا خوارزمی۔
27-حضرت شیخ جمیل الدین سپید باز۔
28-حضرت شیخ احمد قتال۔
29-حضرت قاضی حجت۔
30-حضرت ابوالمکارم خجندی۔
31-حضرت شیخ عارف مکرانی۔
32-حضرت ملا کریم۔
33-حضرت شیخ حاجی فخر الدین۔
34-حضرت ابوالمکارم ہروی۔
35-حضرت شیخ صفی الدین رودولوی۔
36-حضرت شیخ داؤد۔
37-حضرت شیخ سماء الدین رودولوی۔
38-حضرت شیخ آدم عثمان۔
39-حضرت مولانا درالبحر، مدینۃ الاشرف۔
40-حضرت شیخ خیر الدین سدہوری۔
41-حضرت مولانا نور الدین ظفر آبادی۔

42-حضرت قاضی محمد سدہوروی-

43-حضرت مولانا ابوالمظفر محمد لکھنوی-

44-حضرت ملک محمود-

45-حضرت علامہ مولانا علام الدین جائسی-

46-حضرت بابا حسین کتاب دار-

47-حضرت شیخ کمال جائسی-

48-حضرت سید حسن علم بردار-

49-حضرت سید عبدالوہاب-

50-حضرت شیخ جمال الدین راوت-

51-حضرت مولانا عزیزالدین شجرہ نویس-

52-حضرت قاضی رفیع الدین اودھی-

53-حضرت سید حسام الدین زنجانی ثم پونوی، پونہ-

54-حضرت شیخ یحییٰ کلاہ دار-

55-حضرت شیخ سعداللہ کیسہ دراز-

56-حضرت مولانا خوجنگی محمد-

57-حضرت شیخ ابوالوصل-

58-حضرت شیخ ابا بکر-

59-حضرت شیخ سیف الدین جونوی-

60-حضرت شیخ صفی الدین اردیلی-

61-حضرت شیخ عمر-

62-حضرت شیخ سید علی لاہوری-

63-حضرت شیخ لدھن مورث حضرات تاج پور-

64-حضرت شیخ ابوسعید خزری-

65-حضرت شیخ نظام الدین بریلوی-

66-حضرت خواجہ عبداللہ-

67-حضرت سید سیدی-

68-حضرت خواجہ حسن-

69-حضرت شیخ علی دوستی سمنانی-

70-حضرت امیر علی بیگ ترکی-

71-حضرت عبدالرحمن-

72-حضرت قاضی بیگ-

73-حضرت خواجہ سعدالدین خالدی-

74-حضرت شیخ قطب الدین یحییٰ-

75-حضرت مولانا قاضی سدھااودھی-

76-حضرت خواجہ نظام الدین علاء-

77-حضرت شیخ زاہد بن نور-

78-حضرت شیخ محی الدین-

79-حضرت شیخ محی الدین ثانی-

80-حضرت امیر تنگر قلی ترکی-

81-حضرت میر علی-

82-حضرت شیخ عثمان مشکوری-

83-حضرت شیخ پیر علی ارلات ترکی-

84-حضرت محمد حاجی قنوجی-

85-حضرت شیخ زین الدین خواہرزادہ-

تصانیف مخدوم اشرف

1۔ترجمہ قرآن بزبان فارسی (727ھ/1327ء):

قرآن پاک کا پہلا فارسی ترجمہ، جو خود مخدوم اشرف کا لکھا ہوا آج بھی کچھوچھہ شریف میں مختار اشرف لائبریری میں موجود ہے، اسی فارسی ترجمے کا اردو ترجمہ علامہ مولانا سید مختار اشرفی نے کراچی سے ''اظہار البیان'' کے نام سے شائع کیا۔

2۔رسالہ تصوف واخلاق:

اردو زبان ونثر میں پہلی کتاب ہے۔اس سے قبل کوئی کتاب اردو نثر میں نہیں لکھی گئی تھی۔اسے سب سے پہلے میر نذر علی دردؔ کاکوروی نے دریافت کیا، یہ تحقیقی مقالہ بعنوان ''شمالی ہند اور اُردو'' سالنامہ یادگار رضا 1934ء میں شائع ہوا۔پروفیسر حامد حسن قادری نے اپنی معرکۃ الآرا کتاب: ''داستان تاریخ نثر اردو'' میں اسے پورے طور پر سراہا ہے۔

3۔رسالہ حجۃ الذاکرین۔

4۔بشارۃ المریدین ورسالہ قبریہ۔

5۔تحقیقات عشق۔

6۔رسالہ غوثیہ۔

7۔رسالہ مناقب اصحاب کاملین ومراتب خلفا راشدین......

8۔بشارت الاخوان......

9۔ارشاد الاخوان......

10۔فواید الاشرف......

11۔اشرف الفوائد......

12۔رسالہ بحث وحدت الوجود......

13۔مکتوبات اشرفی:

اس کے پہلے جامع حضرت نظام یمنی ہیں جنہوں نے 787ھ/1386ء میں جمع

کیا تھا، پھر حضرت سید عبدالرزاق نورالعین نے مزید مکتوبات کو شامل کرتے ہوئے 869ھ/ 1465ء میں مکتوبات کو جمع فرمایا۔ مکتوبات اشرفی کو مولانا مفتی سید ممتاز اشرفی، کراچی نے دو جلدوں میں شائع فرمایا، جس میں پہلی جلد میں مقدمہ کے ساتھ 42/مکتوبات ہیں اور دوسری جلد میں 31/مکتوبات ہیں، مکتوبات کی کل تعداد 74/ہے۔

14۔ **اشرف الانساب**......

15۔ **مناقب السادات**......

16۔ **فتاویٰ اشرفیہ**......

17۔ **دیوان اشرفی (مجموعہ کلام)**......

18۔ **شرح ہدایہ (فقہ)**......

19۔ **نحو اشرفیہ**......

20۔ **شرح عوارف (تصوف)**......

21۔ **شرح فصوص الحکم**......

22۔ **قوائد العقائد**......

23۔ **اصول فصول**......

24۔ **شرح تربیت و بیان**......

25۔ **بحر الاذکار**......

26۔ **بشارۃ الذاکرین**......

27۔ **تنبیہ الاخوان**......

28۔ **زیج سامانی**......

29۔ **تفسیر نوربخشیہ**......

30۔ **کنز الاسرار**......

31۔ **اوراد اشرفیہ**......

32-مرآۃ الحقائق وکنز الدقائق......

33-رسالہ فی جواز سماع الغناء......

34-رسالہ جواز لعن یزید......

معاصرین مخدوم (مشایخ برصغیر)

1۔مخدوم سید بدیع الدین زندہ شاہ مدار (242-838ھ/857ء-1435ء) کل عمر 595/سال پائی۔

2۔مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری قادری سہروردی اوچی (707-785ھ/1308-1384ء)

3۔مخدوم جہاں سید شرف الدین یحییٰ منیری فردوسی (724-782ھ/ 1324-1381ء)

4۔مخدوم علاء الحق گنج نبات چشتی بنگالی (ت:800ھ/1398ء)

5۔مخدوم دکن بندہ نواز گیسو دراز سید محمد حسینی چشتی دکنی (720-825ھ/ 1321-1422)

6۔مخدوم کشمیر امیر سید علی ہمدانی کشمیری (713-786ھ/1314-1385ء)

7۔شیخ عبداللہ شطاری (ت:890ھ/1485ء)

8۔حضرت میر سید یداللہ چشتی دکنی (نبیرہ بندہ نواز)

9۔حضرت شیخ احمد نور الحق قطب عالم پنڈوی (722-818ھ/1322-1416ء)

معاصرین مخدوم (مشایخ عرب)

1۔حضرت امام عبداللہ یافعی شافعی محدث مکہ (698-768ھ/1299-1367ء)...... مؤلف ''روض الریاحین فی حکایات الصالحین''۔

2۔حضرت شیخ علاء الدولہ سمنانی (659-736ھ/ 1261-1336ء) رکن الدین

ابوالمکارم۔

3۔حضرت شیخ بہاءالدین نقشبند(718-791ھ/1319-1389ء)

4۔حضرت سید شاہ نعمت اللہ ولی حلبی(730-827[834]ھ/ 1330-1424ء [1431])

5۔حضرت خواجہ محمد پارسا(756-822ھ/1355-1419ء)

6۔حضرت خواجہ احمد قطب الدین چشتی ابن خواجہ قطب الدین مودود چشتی (ت:777ھ/1376ء)

7۔حضرت خواجہ حافظ شیرازی(726-792ھ/1326-1390ء)

8۔حضرت شیخ ابوالوفا خورازمی (ت:835ھ/1381ء)

9۔حضرت شیخ خلیل اتا(ت:782ھ/1381ء)

10۔حضرت علامہ نجم الدین حنفی ابن صاحب ہدایہ علامہ امام برہان الدین مرغینائی (708-808ھ/1309/1406-1429ء)

مخدوم اشرف کے دیگر معاصرینِ ائمہ عرب

1۔امام حافظ شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر ابن ناصر شافعی دمشقی (777-842ھ/1367-1438ء)

2۔امام ابن حجر شافعی عسقلانی(773-852ھ/1372-1449ء)

3۔امام ابن رجب حنبلی بغدادی(736-795ھ/1336-3-1392ء)

4۔امام عمادالدین اسماعیل بن عمر ابن کثیر شافعی(701-774ھ/1301-1373ء)

5۔امام ولی الدین ابوعبداللہ محمد بن خطیب تبریزی(ت:741ھ/ 1341ء)؛صاحبِ مشکوٰۃ المصابیح۔

6۔امام شمس الدین محمد بن احمد الذہبی(673-748ھ/1274-1348ء)

7۔امام ابومحمد عبداللہ بن یوسف حنفی زیلعی(762ھ/ 1361ء)؛صاحبِ نصب الرایۃ

لاحادیث الھدایۃ۔

8۔امام تقی الدین علی بن عبدالکافی شافعی السبکی (683-756ھ/1284-1355ء)

9۔امام حافظ یوسف بن زکی المندری(657-742ھ/1284-1355ء)

10۔ امام نورالدین ابوالحسن علی بن ابی بکر شافعی الہیثمی (735-807ھ/1335-1405ء)

11۔شیخ ابن قیم الجوزیہ(691-751ھ/1292-1350ء)؛صاحب کتاب الروح۔

۞۞۞

حضرت مخدوم اشرف کے تفصیلی حالات کے لیے
درج ذیل کتب کا مطالعہ مفید ہوگا۔

1۔**لطائف اشرفی**؛ملفوظات مخدوم اشرف:از؛حضرت شیخ نظام یمنی

2۔**صحائف اشرفی** (کامل دو حصے)از: شیخ المشائخ ہم شبیہ غوث اعظم اعلیٰ حضرت علامہ مولانا شاہ سید علی حسین اشرفی جیلانی کچھوچھوی۔

3۔**حیات غوث العالم**؛از: محدث اعظم ہند سید محمد اشرفی جیلانی کچھوچھوی۔

4۔**حیات سید اشرف جہانگیر سمنانی**؛از: ڈاکٹر سید وحید اشرف کچھوچھوی۔

5۔**سید اشرف جہانگیر سمنانی کی علمی، دینی اور روحانی خدمات کا تحقیقی جائزہ**......از: ڈاکٹر محمد اشرف جیلانی (پی۔ایچ۔ڈی تھیسس ،زیر نگرانی۔ڈاکٹر جلال الدین نوری، کراچی یونی ورسٹی)

۞۞۞

اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن
حیدرآباد، دکن

جانشین مخدوم اشرف
حضرت سید عبد الرزاق نور العین جیلانی
اشرفی کچھوچھوی

نام: سید عبد الرزاق۔
والد گرامی: سید عبد الغفور حسن جیلانی۔
والدہ ماجدہ: مخدوم اشرف جہاں گیر سمنانی کی ہمشیرہ۔
سلسلہ نسب:
9/واسطوں سے نسب عالی حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔
23/واسطوں سے نسب عالی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا ملتا ہے۔
سنہ ولادت: 750-752ھ/1350-1352ء۔
جائے ولادت: بغداد شریف، عراق۔
فرزندی مخدوم اشرف: 762-764ھ/1361-1363ء؛ بعمر 12/سال۔
بیعت وخلافت: محبوب یزدانی غوث العالم مخدوم اشرف جہاں گیر سمنانی سے مرید ہوئے اور خلافت پائی۔
سجادہ نشینی: 828/832ھ۔
القابات: نور العین، قرۃ العین، شیخ الاسلام (عطا کردہ مخدوم اشرف)، مخدوم آفاق (عطا کردہ شیخ قشیم ترکستانی)۔
اولادِ نور العین:
1۔ حضرت سید شمس الدین جیلانی (انتقال بعمر 18/سال)۔

2۔حضرت سید شاہ حسن اشرفی جیلانی (م:898ھ/1493ء)''سید حسن سجادہ نشین اکبر''۔
3۔حضرت سید شاہ حسین اشرفی جیلانی (م:902ھ/1497ء)''مخدوم الآفاق''۔
4۔حضرت سید شاہ احمد اشرفی جیلانی (م:906ھ/1501ء)''پیر دستگیر''۔
5۔حضرت سید شاہ فرید الدین اشرفی جیلانی-

خلفائے نور العین:

1-حضرت سید حسن، سجادہ نشین وجانشین اول-
2-حضرت سید حسین اشرفی-
3-حضرت سید شاہ احمد اشرفی (ولایت جائس)-
4-حضرت خواجہ سید ظہیر الدین محمد اشرفی محمد آبادی-
5-حضرت خواجہ عبد العزیز اشرفی-
6-حضرت خواجہ وصی اشرف-
7-حضرت خواجہ یٰسین کنجھوی علم بردار اشرفی، مضافات کچھوچھہ مقدسہ۔
8-حضرت خواجہ سید حافظ حسینی بن سلطان اعرف محمد سمنانی ثم بیجاپوری-
9-حضرت خواجہ ابوالفتح گوالیاری-

وصال نور العین: 869/872ھ/ 1465-1468ء؛بعمر 120 سال۔

جانشین: حضرت سید شاہ حسن اشرفی جیلانی، خلف اکبر وسجادہ نشین اول (م:898ھ/1493ء)، اور پھر ان کے جانشین حضرت سید محمد اشرف بن حسن (م:910ھ/1505ء)۔

منقبت در شان

غوث زماں، مخدوم جہاں، تاجدار ولایت، امام العلماء، رئیس القراء، افتخار الشعراء،

مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی

بموقعہ عرس پاک-۲۸ محرم الحرام
کچھوچھہ شریف، یوپی
از
محمد سلمان رضا فریدی صدیقی مصباحی، بارہ بنکوی،
مسقط، عمان-

ولایت کے چمن کی تازگی مخدوم سمناں ہیں
دیار ہند میں فیض علی مخدوم سمناں ہیں

ابد تک جس سے مہکیں گے، مہینے سال اور صدیاں
مدینے کے چمن کی وہ کلی مخدوم سمناں ہیں

لگا کر تخت کو ٹھوکر، پیام حُرّیت بخشا
دل مسلم کو اک سِرّ خودی مخدوم سمناں ہیں

جہان فکر و فن،جسکی تجلی سے ہوے روشن
وہ مہتاب علوم حیدری، مخدوم سمناں ہیں

سجے ہیں جس نسب میں، آیت تطہیر کے تارے
بحمد اللہ وہ پاکیزگی مخدوم سمناں ہیں

کیا کرتے تھے، جنکے نانا کی جبریل دربانی
کچھوچھہ میں وہی سبط نبی مخدوم سمناں ہیں

بسے ہیں شخصیت میں، سیرت صدیق کے جوہر
حیا میں، عکس عثمان غنی مخدوم سمناں ہیں

دلوں پر تاجداری کا ہنر، بخشا ہے خواجہ نے
جہاں میں افتخار خسروی مخدوم سمناں ہیں

نبی کےحسن کی تابش ہے انکےخانوادے میں
کہ فرزند رسول ہاشمی، مخدوم سمناں ہیں

فلک کی دونوں آنکھیں انکے جلوے دیکھا کرتی ہیں
زمیں کیا ؟ مرجع افلاک بھی مخدوم سمناں ہیں

نہ چھوڑینگے کبھی، انکی محبت کے سفینے کو
ہمارے واسطے نوح نجی مخدوم سمناں ہیں

علوم دین کے، وہ نجم کبریٰ ہیں بصیرت میں
کہ شاگرد امام یافعی مخدوم سمناں ہیں

علاء الحق نے بخشے ہیں، انھیں وہ گوہر حکمت
جبین فن میں نور سرمدی مخدوم سمناں ہیں

در یحییٰ منیری سے، ملا وہ فیض روحانی
کہ سالک کو شعور و آگہی مخدوم سمناں ہیں

مہارت انکو ایسی، قرأتِ سبعہ کے اندر تھی
رئیس بزم قُرّاء آج بھی مخدوم سمناں ہیں

ہمیں صدقہ ملے، دیوان اشرف کی بلاغت کا
وقار شعر، تاج شاعری مخدوم سمناں ہیں

وہ علامہ وہ غوث وقت، وہ مفتی محدث بھی
گل علم و ہنر کی دلکشی مخدوم سمناں ہیں

امامِ علم وفن ہیں وہ ، شریعت اور طریقت کے
کمال ظاہری اور باطنی مخدوم سمناں ہیں

کتاب عشق و عرفاں کا سبق، سبکو پڑھایا ہے
زمانے کو پیام آشتی، مخدوم سمناں ہیں

اِسی سے ختم ہوں ، اب اختلاف باہمی سارے
کہ حُبِّ چشتی رضوی اشرفی،مخدوم سمناں ہیں

وہ ذات پاک تو مجموعۂ جملہ سلاسل ہے
کبیری، نقشبندی، قادری، مخدوم سمناں ہیں

نمایاں ہے جمال چشتیت ، اس روئے زیبا سے
یقینا مظہر ہند الولی مخدوم سمناں ہیں

ہےانکی زندگی کا لمحہ لمحہ، اسقدر روشن
کتاب حق کی تحریر جلی، مخدوم سمناں ہیں

نکھرتے جارہے ہیں سیرت وکردار کے جلوے
فنامیں بھی، بقا کی روشنی مخدوم سمناں ہیں

عروج اشرفیت کو، گھٹا سکتے نہیں حاسد
اُنہیں کہدو ، کہ وجہ برتری مخدوم سمناں ہیں

پکارا جائیگا محشر میں، ہم کو اشرفی کہ کر
زہے قسمت امام اشرفی مخدوم سمناں ہیں

خزاں آلود موسم، اُس چمن کو کیا اجاڑیں گے
ہر اک برگ وفا کی تازگی مخدوم سمناں ہیں

لگارکھی ہے ماتھے پر در مخدوم کی مٹی
مری ہستی کو ناز بندگی مخدوم سمناں ہیں

یہ کسنے دل کے چَھپّرکو، بنایا قصر سے اعلیٰ
سراونچا کر،اے دل کی جھونپڑی مخدوم سمناں ہیں

کبھی رکتی نہیں، انکے سحاب فیض کی بارش
خداکےفضل سے ایسے سخی مخدوم سمناں ہیں

کمالات فریدی،کیوں نہ چمکیں شعرکے اندر
مرے افکارکی تابندگی، مخدوم سمناں ہیں

الخبر الدال علی وجود القطب والأوتاد والنجباء والأبدال